

20848 - بے لباس ہو کر بہن کو گلے لگایا

سوال

جب میری عمر تیرہ برس تھی اور میں بالغ بھی تھا تو ننگے ہو کر بہن کو اپنے ساتھ چمٹایا اور وہ بھی ننگی تھی اور دونوں کی شرمگاہیں ایک دوسرے سے ملی ہوئی تھیں لیکن دخول نہیں ہوا، اب میری عمر 23 برس ہو چکی ہے اور جو کچھ ہوا میں اس کے سبب بہت شرمندگی محسوس کرتا ہوں میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ آیا مجھ پر حد تو واجب نہیں ہوتی؟ اور کیا جب میں توبہ کر لوں تو کیا پھر بھی حد کے لیے مجھے ضرور اعتراف کرنا ہوگا یا کہ صرف توبہ ہی کافی ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

آپ کے لیے واجب ہے کہ آپ اس قبیح اور شنیع عمل سے توبہ کریں اور اس پر نادم ہوں اور یہ عزم کریں کہ آئندہ ایسا کام دوبارہ نہیں کریں گے اور جو کوئی بھی توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرتا ہے جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: جو شخص توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (6426) صحیح مسلم حدیث نمبر (1048)

اور آپ نے جو عظیم گناہ کا ارتکاب کیا ہے اس سے توبہ کرنی واجب اور ضروری ہے ، اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کو معاف فرمائے اور آپ کو سچی اور خالص توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آپ کو شرمندگی اور ذلت محسوس کرنے کا حق پہنچتا ہے اس لیے کہ مرد تو اپنے اہل و عیال اور بہنوں کا دفاع اور بچاؤ کرتا ہے اور ان کی عزت بچانے کے لیے لڑتا بھی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(اور جو کوئی بھی عزت بچاتے ہوئے قتل کر دیا جائے وہ شہید ہے)

تو پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ خود ہی مجرم اور عزت سے کھیلنے والا اور گنہگار بن جائے ، اور ہو سکتا ہے یہ واقعہ آپ کے یقین میں اضافہ کا باعث بن جائے کہ اولاد کی صحیح تربیت اور انہیں اخلاق کریمہ سکھانے کی بہت زیادہ اہمیت ہے اور پھر ان کے بستر علیحد کرنے اور برائی اور اخلاق رذیلہ کے اسباب سے دور رکھنے کی بھی بہت زیادہ اہمیت ہے ، اور اسی طرح ایسے برے وسائل جو انہیں اس فحش اور قبیح کام پر ابھاریں اور ان کی شہوت میں ہیجان

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

پیدا کریں اور انہیں جہنم کی طرف دھکیل دیں سے بھی دور رکھنے کی اہمیت پائی جاتی ہے۔

یہ سب کچھ ہوچکنے اور اس بیان کے بعد بھی ہم آپ کو یہی نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اپنے آپ کی پردہ پوشی کریں اور جو کچھ ہوا کسی کو بھی اس کی خبر نہ کریں ، اور آپ پر کوئی حد نہ پہنچے بلکہ آپ کے ذمہ سچی اور خالص توبہ ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اعمال صالحہ بھی کثرت سے کریں کیونکہ (نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں) .

واللہ اعلم .